© rasailojaraid.com

اسلامی نظریاتی کونسل کے وفد کا دورہ سعودی عرب

سن ۲۰۰۴ء میں اسلامی نظریاتی کونسل نے اس ضرورت کو محسوس کیا کہ عالم اسلام کے ان اداروں اور تنظیموں کے ساتھ ربط ضبط کا اہتمام کیا جائے جو دور حاضر میں اسلامی قوانین وتعلیمات کی تدوین اور تعبیر نو کے کام میں مصروف ہیں تا کہ امت مسلمہ میں فکری وحدت پیدا کی جائے۔ اس حوالے سے اسلامی نظریاتی کونسل کے ایک وفد نے ۴ سے ۱۲ر جون تک سعودی عرب کا دورہ کیا۔ وفد میں درج ذیل افراد شامل تھے:

۱- ڈاکٹر محمد خالد مسعود، چیئرمین
۲- ڈاکٹر محسن مظفر نقوی، رکن
۳- مولانا عبداللہ خلجی، رکن
۴- جناب ریاض الرحمٰن، سیکرٹری

وفد نے دورے میں جہاں عمرہ کی سعادت حاصل کی وہاں مکہ مکرمہ، مدینہ منورہ اور جدہ میں مختلف اداروں کا دورہ کیا اور اہل علم سے ملاقاتیں کیں۔ مدینہ منورہ میں شاہ فہد قرآن کمپلیکس ان لوگوں کے لیے بطور خاص دلچسپی کا باعث ہے جو اس مبارک شہر میں آتے ہیں۔ ۲۵۰۰۰۰ مربع میٹر پر پھیلے اس ادارے کی بنیاد ۱۹۸۲ء میں شاہ فہد بن عبدالعزیز نے رکھی۔ اس ادارے کے قیام کا مقصد قرآن مجید کی ترویج واشاعت ہے اور اس کیلیے گذشتہ سالوں میں غیر معمولی خدمت سرانجام دی گئی ہے۔ یہ کمپلیکس اس وقت مسجد، انتظامی دفاتر، لائبریری، ریستوران، ڈسپنسری اور دیگر عمارتوں پر مشتمل ہے اور اسے وہ تمام سہولیات فراہم کی گئی ہیں جن کا تعلق قرآن مجید کی اشاعت اور اس کے پیغام کو عام کرنے سے ہے جناب علی بن حسن الحجازی اس کے نگران ہیں جنھوں نے یہاں وفد کا استقبال کیا اور ادارے کے بارے میں تفصیلات سے آگاہ کیا۔ یہ ادارہ اب تک قرآن مجید کے 90 ایڈیشنوں پر مشتمل 165 ملین نسخے تیار کر چکا ہے جن میں سے 142 ملین تقسیم کیے جا چکے ہیں۔

وفد کا اگلا پروگرام مدینہ یونیورسٹی کے وائس چانسلر سے ملاقات تھا۔ یہ یونیورسٹی جون 2007ء میں رجسٹر ہوئی۔ یہ یونیورسٹی ایک کونسل کے زیر اہتمام کام کر رہی ہے جس کے سربراہ ڈاکٹر شہزاد بندر بن سلمان بن محمد السعود ہیں۔ اس یونیورسٹی میں عربی، اسلامیات، آئی ٹی اور فنانس سمیت مختلف شعبوں میں ایم اے اور پی ایچ ڈی تک تعلیم دی جاتی ہے۔ یونیورستی میں 800 غیر ملکی طالب علم ہیں۔ یونیورسٹی نے حال ہی میں قانون وشریعہ میں ایم اے کا آغاز کیا ہے۔ غیر ملکی طلبہ کے تمام اخراجات کی ذمہ دار یونیورسٹی ہے۔ وفد نے یونیورسٹی کے وائس چانسلر کے ساتھ بطور خاص اس امر پر بات کی کہ کس طرح پاکستانی اداروں اور یونیورسٹی کے مابین علمی تعاون کے مواقع پیدا کیے جاسکتے ہیں۔

مکہ مکرمہ میں یونیورسٹی نے الحرمین الشریفین میوزیم کا دورہ کیا۔ یہ میوزیم بیت اللہ اور مسجد نبوی کی تاریخ کو محفوظ بنانے کے لیے قائم کیا گیا ہے۔ اور اس میں نادر تاریخی اشیا جمع کر دی گئی ہیں جن کا تعلق ان مقدس مقامات کی تاریخ سے ہے۔ مثال کے طور پر یہاں کعبہ کے اس دروازے کا اوپر کا حصہ محفوظ ہے جو لکڑی اور سونے سے بنا ہے اور جس کا تعلق عثمانی عہد سے ہے۔ یہاں وہ گھڑیال بھی ہے جو عثمانی خلیفہ سلطان عبدالحمید نے برطانیہ سے بیت

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

اللہ کے لیے خریدا تھا۔ اس طرح کعبۃ اللہ کا ممبر اور اس کے دروازے سمیت بے شمار تاریخی اہمیت کی حامل اشیا موجود ہیں۔

اسلامی نظریاتی کونسل کا وفد وہ فیکٹری دیکھنے بھی گیا جہاں غلاف کعبہ تیار کیا جاتا ہے۔ رسالت مآب ﷺ سے پہلے یہ غلاف دو حصوں پر مشتمل تھا۔ اب اس کے پانچ حصے ہیں۔

۱۰ر جون کو وفد نے مؤتمر عالم اسلامی کے دفاتر کا دورہ کیا اور اس تنظیم کے سیکرٹری جنرل ڈاکٹر عبداللہ بن المحسن الترکی سے ملاقات کی۔ وفد کے سربراہ ڈاکٹر محمد خالد مسعود نے میزبان کو کونسل کے بارے میں تفصیلات بتائیں اور انہیں بین الاقوامی بین المذاہب کانفرنس کے کامیاب انعقاد پر مبارک باد دی۔ وفد کے سربراہ نے موتمر کے راہنماؤں سے اس موضوع پر بھی بات کی کہ کس طرح مختلف اسلامی ممالک میں شرعی قوانین کے حوالے سے ہونے والے کام تک رسائی کے لیے موتمر کونسل کی مدد کرسکتی ہے۔ مؤتمر کے سیکرٹری جنرل نے اس سے پورا اتفاق کیا اور یہ تجویز دی کہ اس حوالے سے اگر باضابطہ درخواست کی جائے تو اس پر فوری عمل درآمد ہوگا۔

ڈاکٹر عبداللہ بن المحسن الترکی

جدہ کی اسلامی فقہ اکیڈمی کے دورے کے موقع پر وفد کے سربراہ نے اپنے دورے کے مقاصد بیان کرتے ہوئے کہا کہ کونسل اس بات سے بطور خاص دلچسپی رکھتی ہے کہ مسلم معاشروں کو نظام عدل، بینکنگ اور دیگر عائلی وقانونی معاملات کی شریعت کے مطابق تشکیل نو کے جس چیلنج کا سامنا ہے، اس حوالے سے مسلمان ممالک کے فقہی وقانونی اداروں کے مابین رابطے کی شدید ضرورت ہے۔ انہوں نے اکیڈمی کے کام سے دلچسپی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ کونسل ان مسائل کے حوالے سے اکیڈمی کے علمی کام سے استفادہ کرنا چاہتی ہے۔ وفد کو بتایا گیا کہ ان مسائل پر فقہ اکیڈمی اب تک ساٹھ رپورٹس شائع کرچکی ہے جو سی ڈیز کی صورت میں میسر ہیں سیکرٹری جنرل اکیڈمی کا کہنا تھا کہ عائلی مسائل، قرض، انشورنس، تعلیم، شرح منافع، قسطوں میں خریداری، جدید مواصلاتی معاہدوں، پوسٹ مارٹم اور دیگر بہت سے معاشی مسائل پر اکیڈمی میں خصوصی تحقیق ہو رہی ہے تاکہ ان جدید معاملات کو اسلامی تعلیمات کی روشنی میں سمجھا جائے اور یہ دیکھا جائے کہ کس طرح انہیں اسلام کے مطابق ڈھالا جاسکتا ہے۔ وفد کے سربراہ اور چیئرمین اسلامی نظریاتی کونسل نے تجویز پیش کی کہ ان مسائل کے حوالے سے فقہ اکیڈمی کے زیر اہتمام جو سیمینار، ورکشاپس اور مباحث ہوں اس میں کونسل کو بھی بطور ex-officio رکن شامل کیا جائے۔ چیئرمین کونسل نے یہ تجویز بھی دی کہ ایک ایسا مرکز قائم ہونا چاہیے جہاں اسلامی معلومات ہر کسی کے لیے میسر ہوں۔ سیکرٹری جنرل فقہ اکیڈمی نے اس سے اتفاق کیا۔ اس ملاقات میں یہ بات بھی سامنے آئی کہ اکیڈمی کے سیکرٹری جنرل ڈاکٹر عبدالسلام داد العباری کی کتاب ''اسلامی شریعت میں تصورت ملکیت (تین جلدیں)، اردو میں ترجمہ جائے گا اور یہ خدمت بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی سرانجام دے گی۔ اس پر چیئرمین کونسل، جو اسلامی یونیورسٹی کے بورڈ آف ٹرسٹی کے رکن بھی ہیں، نے یہ کہا چونکہ یونیورسٹی کے ریکٹر ڈاکٹر منظور احمد کونسل کے بھی رکن ہیں اس لیے ان سے بات کرکے وہ اس ترجمہ کی جلدی تکمیل کی کوشش کریں گے اور اگر ضرورت محسوس ہوئی تو کونسل خود اس ترجمے کا اہتمام کرے گی۔ چیئرمین کونسل نے بتایا کہ کونسل ہر سال ادارے کے یوم تاسیس کے موقع پر اگست میں ایک خصوصی لیکچر کا اہتمام کرتی ہے اور اس سال کے لیے ڈاکٹر عبدالسلام کو دعوت دی گئی جس پر انہوں نے اصولی طور پر اتفاق کیا۔

وفد نے اس دورے کو مفید اور آرام دہ بنانے کے لیے سعودی عرب کی حکومت اور حکام کا خصوصی شکریہ ادا کیا اور ان اقدامات کو سراہا جو اس باب میں متعلقہ اداروں کی طرف سے کی گئیں۔

© rasailojaraid.com